

وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا: اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی

اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کی روشنی ہے۔ ہدایت کا نور اسی کی ذات سے پھوٹا اور اس کے نبیوں کی معرفت ہم تک پہنچا ہے۔ اس ہدایت کا مرکزی خیال قیامت کے دن سے شروع ہونے والی ابدی زندگی ہے۔ اس ابدی زندگی کے آغاز پر جو سب سے اہم واقعہ رونما ہو گا وہ یہی ہے جو قرآن بیان کرتا ہے کہ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اور ان لوگوں نے خدا کی صحیح قدر نہیں جانی! زمین ساری اس کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن اور آسمانوں کی بساط بھی اس کے ہاتھوں میں لپٹی ہوئی ہو گی! وہ پاک اور برتر ہے ان چیزوں سے جن کو یہ بناتے ہیں۔ اور صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے، مگر جن کو اللہ چاہے۔ پھر دوبارہ اس میں پھونکا جائے گا تو دفعۃً وہ کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور جسٹر رکھا جائے گا اور انبیاء اور گواہ حاضر کیے جائیں گے۔ اور لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر جان کو اس کا پورا بدلہ دیا جائیگا جو کچھ کہ اس نے کیا ہو گا۔ اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں۔“ (الزمر 70-67:39)

کتاب الرسالہ از امام شافعی۔ یہ کتاب امام شافعی نے اب سے بارہ سو سال پہلے لکھی تھی اور اس کا مقصد اصول فقہ کے فن کو مدون کرنا تھا۔ اس کتاب کا آسان اردو زبان میں اب تک ترجمہ نہ ہو سکا تھا۔ یہ ترجمہ اب دستیاب ہے۔ یہ کتاب ان اصولوں کو بیان کرتی ہے جن کا خیال رکھنا قرآن و سنت میں غور کرنے کے لئے ضروری ہے۔

اس دنیا میں انسان جس آزمائش میں ہے اس کی حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نور پر غیب کا پردہ حائل ہے۔ اس نے انسان کو صالح فطرت، عقل عام کی نعمت اور ارادہ و اختیار کی عزت دے کر دنیا میں بھیجا کہ وہ غیب کے پردے کو پھاڑ کر نوریزدانی تک پہنچے اور اپنی زندگی کو اس کے رنگ میں رنگ لے۔ مگر افسوس کہ ایمان و اخلاق کی ہر سچائی جو روشنی سے زیادہ چمک دار اور آئینے سے زیادہ شفاف ہے، جہالت، تعصب، مادیت اور حیوانیت کے دبیز پردوں میں چھپ جاتی ہے۔

ایسے میں یہ قرآن کی پکار ہے جو اندھیروں میں بھٹکنے والے ان لوگوں کے لیے منزل کا نشان ہے جنہوں نے اپنی فطرت کا صالح چراغ بجھنے نہیں دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناسین کا ایک گروہ، آپ کی اتباع میں، قرآن کی اس پکار کو ماحول کے ہر شور و

غل کے باوجود اللہ کے بندوں تک پہنچانے میں مشغول ہے۔

قرآن کی یہ روشنی اور اس کے ابلاغ کا یہ عمل اس روز تک باقی رہے گا جس روز زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔ اس روز ہر اندھے کو۔۔۔ خواہ دل کا ہو یا عقل کا۔۔۔ ایمان و اخلاق کی تمام سچائیاں اپنے سر کی آنکھوں سے نظر آنا شروع ہو جائیں گی۔ اس روز نامہ اعمال کھول کر سنائے جائیں گے اور گواہ پیش ہو جائیں گے۔ سو جس نے روز قیامت سے پہلے قرآن میں خدا کے نور کو دیکھ لیا وہ نجات پائے گا۔ اور جس نے اپنی خواہشات کے پیچھے لگ کر، ایمان و اخلاق کی ہر پکار کا گلا گھونٹ دیا، وہ ہلاک ہو جائے گا۔ خوش نصیب ہیں وہ جو آج ہی ایمان و اخلاق کی اس روشنی کو اپنی آنکھوں کا نور بنالیں جس کا ماخذاً قیامت تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والصفات ہے۔

ہدایت کی وہ شمع جو نورِ ازل نے چلتے وقت زادِ راہ کے طور پر آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دی تھی اور جس کی لو نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام، ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام، موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بجھنے نہیں دی اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم جسے قرآن کے فانوس میں تا قیامت محفوظ کر گئے، امت مسلمہ کے صالحین سے ہوتی ہوئی پندھوئیں صدی تک آپہنچی ہے۔ آج جب انسانیت کا سفر اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے، امت محمدیہ کی اکثریت ایمان و اخلاق پر مبنی ہدایت کے پورے مشن کو بھول کر سیاست، اقتدار اور عالمی غلبہ کی نفسیات میں گم ہے۔ ان کے سامنے آدم تا محمد ہدایت کا سفر نہیں بلکہ مسلمانوں کا ہزار سالہ دور اقتدار ہے۔

عمل، فکر کی اولاد ہے اور تجربہ عمل کی اولاد ہے۔ بنجمن ڈسراہیلی

ایسے میں ہماری دعوت اس کے سوا کچھ نہیں کہ اہل زمین کو اس دن سے خبردار کر دیا جائے جو اب بہت قریب آگاہ ہے۔ جس روز انسانی بادشاہی کے ہر نام و نشان کو مٹا کر خدا زمین کے معاملات اپنے ہاتھ میں لے لے گا۔ یہی دن روزِ اشراق ہو گا۔۔۔ جب زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔

دنیا کے ہنگاموں میں گم لوگوں کو یہ بتانا کہ زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے کوئی آسان کام نہیں۔ یہ ایک مشکل کام ہے۔ لیکن کرنے کا اگر کوئی کام ہے تو بس یہی کام ہے۔ یہی کام ہم نے اپنے لیے منتخب کیا ہے۔ ہمارا مقصد کوئی انقلاب برپا کرنا نہیں۔ ہدایت کی روشنی کو برقرار رکھنا ہے۔ وہ روشنی جو غفلت، جہالت، ظلم، تعصب، مادیت، شہوت اور مخالفت کے ہر طوفان میں انبیاء کرام پھیلاتے رہے ہیں۔ آج یہی روشنی اشراق کی دعوت بن کر طلوع ہوتی ہے۔

ہدایت کی یہ روشنی ہمارے پاس آپ کی امانت ہے جو ہم آپ کو لوٹا رہے ہیں۔ آپ بھی اس روشنی کو امانت سمجھ کر دوسروں تک

تعمیر شخصیت پر مزید تحریروں کا مطالعہ کرنے کے لئے www.mubashirnazir.org پر وزٹ کیجیے۔

پہنچائیے۔ جگنوؤں کا یہ سفر، تاریکی سے روشنی کا یہ جہاد۔۔۔ جاری رہے گا۔۔۔ یہاں تک کہ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔

(مصنف: ریحان احمد یوسفی)

آپ کے سوالات اور تاثرات سے دوسرے لوگوں کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اپنے سوالات اور تاثرات بذریعہ ای میل ارسال کیجیے۔
mubashirnazir100@gmail.com، اگر یہ تحریر آپ کو اچھی لگی ہو تو اس کا لنک دوسرے دوستوں کو بھی بھیجیے۔

غور فرمائیے!

- امت محمدی کا اصل مشن کیا ہونا چاہیے؟
- جس وقت اللہ تعالیٰ کے نور سے زمین چمکے گی، اس وقت ہمارے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا؟ مندرجہ بالا آیات کی روشنی میں وضاحت کیجیے۔